باسمہ تعالیٰ

شرعی مشیر کی اہلیت اور اس کی شرعی ذمہ داریاں

کسی بھی حلال تصدیقی ادارے میں شرعی مشیر کا ہونا بہت ضروری ہے، کیونکہ پورا ادارہ کھڑا ہی حلال کی تصدیق کی بنیاد پر ہے لہذا جب تک اسے کسی مستند عالم یا مفتی کی خدمات کی میسر نہیں ہوں گی، اس وقت تک اس کے سرٹیفکیٹ کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہوسکتی۔ اسی طرح جب تک کوئی شخص مستند عالم یا مفتی نہ ہو وہ کسی بھی ادارے کے لئے مفید ثابت نہیں ہوسکتا۔ مستند عالم یا مفتی اس کو کہتے ہیں جس نے کسی معتبر ادارے یا استاذ سے دینی تعلیم حاصل کی ہو جسے معیارات کی زبان میں identification and traceability کہا جاتا ہے جس کے ذریعہ اس انسان کی اہلیت کو پرکھا جاتا ہے، محض عربی دان ہونا یا مطالعہ کی بنیاد پر اپنے نام کے ساتھ سکالر کا لفظ لگانا دینی و دنیاوی خیانت شمار ہوتی ہے۔ اسی نکتہ کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان کے معیارات حلال تصدیقی اداروں کے لئے یہ شرط لگاتے ہیں ان کا شرعی مشیر پاکستان کے پانچوں دینی وفاقوں میں سے کسی ایک سے ضرور سندیافتہ ہو جیسے زندگی کے دوسرے شعبوں سے منسلک افراد اپنے اپنے شعبوں میں سندیافتہ ہوتے ہیں۔ عام شعبہ جات میں بھی محض تجربے یا مطالعے کے بنیاد پر کسی کو سرجن، انجینیر ،چارٹڈ اکاؤنٹنٹ نہ سمجھا جاتا ہے اور نہ ہی معتبر ادارے ایسے کسی فرد کی تقرری کرتے ہیں۔

اس موضوع کا انتخاب کرنے کی وجہ کچھ عرصہ سے حلال دنیا میں شریعہ سے منسلک مسائل ہیں جنہیں سننے کے بعد اندازہ ہوا کہ ہر حلال تصدیقی ادارے کے پاس مستند اور جید علماء و مفتیان نہیں ہیں، جس کی دو بنیادی وجوہات میری رائے میں ہو سکتی ہیں:

یا تو باصلاحیت افراد کی کمی ہے یا پھر حلال تصدیقی اداروں کی لاپرواہی ہے، تیسری کوئی صورت نظر نہیں آتی۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگر باصلاحیت افراد اداروں میں بھرتی کر لئے جائیں تو بہت سارے مسائل خود بہ خود حل ہو جائیں گے۔

ایک عالم، مفتی کی بنیادی تعلیم کیا ہو؟

ایک عالم، مفتی کو عربی زبان، علم نحو، علم صرف، علم منطق، علمِ فلسفہ، علم حکمت، علم کلام، علم ادب وانشاء، علم بلاغت، معانی، بدیع، علم عقیدہ وایمانیات، علم تجوید، اصول تفسیر، تفسیر، اصول حدیث، حدیث، سیرت النبی، تاریخِ اسلامی، اصول فقہ، فقہ، کی تعلیم کا حامل ہونا لازمی ہے اور اگر وہ مفتی کا منصب حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے فتوی اور اصول فتوی بھی الگ سے سیکھنے پڑیں گے اور سیکھنے کے بعد کسی تجربہ کار استاذ کی نگرانی میں کچھ وقت گزارنا ہو گا تاکہ عملی میدان کی بھی تربیت حاصل کر سکے، جسے عام زبان میں عملی میدان کا تجربہ کہا جاتا ہے(Experience)ان علوم کے سیکھنے کا دورانیہ چھ سال سے بارہ سال تک کا ہوتا ہے جس میں صرف علوم وفنون ہی نہیں پڑھائے جاتے بلکہ ذہنی تربیت بھی کی جاتی ہے تاکہ مثبت فکر اور کا سوچ کا حامل ہو سکے، جس کے بعد اس میں یہ ملکہ پیدا ہو جائے کہ وہ جدید مسائل کو شریعت کے اوزان میں پرکھ سکے اور کوئی بھی فیصلہ کرتے وقت شریعت کے ہر ہر پہلوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے فیصلہ کر سکے۔

آڈٹ کیا ہوتا ہے، کیسے ہوتا ہے؟ اس کی معلومات اسے حاصل ہونی چاہیے۔ یہ معلومات نہ ہونے کی صورت میں حلال تصدیقی ادارہ اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے شرعی مشیر کو آڈٹ اور دیگر وہ اضافی کورسس کروائے جو حلال کے نظام سے متعلق ہیں۔ اس کے علاوہ ملکی وغیر ملکی حلال کانفرنسوں میں بھیجے تاکہ اسکی سوچ وفکر میں اضافہ ہو سکے وغیرہ۔

اگر اس معیار کو سامنے رکھتے ہوئے حلال تصدیقاتی ادارے شرعی مشیر کو بھرتی کریں تو بہت سارے مسائل سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔

شرعی مشیر کی ذمہ داریاں:

شرعی مشیر کا بنیادی کام حلال تصدیقی ادارے کو شرعی رہنمائی فراہم کرنا ہوتا ہے جو اکثر فیصلہ سازی کے عمل کا حصہ بھی ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ سمجھے کہ:

۱۔ اس ادارے کی قانونی حیثیت کیا ہے؟

۲۔ اس ادارے کے مالکان کون ہیں؟

جی ہاں یہ جاننا بہت ہی ضروری ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اگر ادارہ غیر مسلم کی ملکیت ہے اور وہ شرعی مشیر مقرر کر رہا ہے تو شرعی مشیر ایسے ادارے میں خدمات دینے سے فورا منع کر دے گا کیونکہ وہ جانتا ہوگا کہ حلال و حرام کا تصور خالص مذہبی معاملہ ہے اور اس پر عمل کرنا صرف مسلمانوں پر ضروری ہے لہذا حلال کی تصدیق صرف اور صرف مسلمان ہی کر سکتا ہے۔ یہ تفصیلات کمپنی کے میمورینڈم آف ایسوسی ایشن میں با آسانی مل سکتی ہیں۔

۳۔ اس حلال تصدیقی ادارے کی پالیسیاں کیا ہیں؟

۴۔ اگر خلاف شرع کوئی پالیسی پائی گئی تو کیا وہ ادارہ شرعی مشیر کے کہنے پر اسے تبدیل کرنے کا پابند ہوگا؟

یہ بھی اہم نکتہ ہے، مثال کے طور پر ادارہ مالی پالیسی میں لکھتا ہے کہ "کلائنٹ نے اگر تیس دن کے اندر پیسے نہ دیے تو اس پر مخصوص مقدار میں سود وصول کیا جائے گا تو اس پالیسی میں دو خطرناک باتیں آجاتی ہیں:

الف۔ حلال تصدیقی ادارہ سود کا لین دین کرتا ہے۔

ب۔ سود گناہ کبیرہ ہے لیکن وہ ادارہ اس گناہ کا اعلان کر رہا ہے۔

جب حلال تصدیقی ادارہ خود ایک حرام کام میں مبتلا ہے اور اس کا اعلان تک کر رہا ہے تو ایسے ادارے کے حلال سرٹیفکیٹ کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے؟ بلکہ علی الاعلان گناہ کبیرہ کرنے والے مسلمان کی تو شرعاً گواہی ہی قابل قبول نہیں ہوتی اور شریعت کی اصطلاح میں اسے "فاسق" کہا جاتا ہے۔

۵۔ حلال تصدیقی ادارہ میں فیصلہ سازی میں اس کردار کیا ہے اور کتنا ہے؟

شرعی مشیر کو اپنی حدود کا جاننا بہت ضروری ہے، خدانخواستہ فیصلہ سازی میں اسے حصہ نہیں دیا جاتا تو اس کا شرعی مشیر ہونا فائدہ مند نہیں ہو سکتا کیونکہ معاملہ حلال و حرام کا ہے اور کسی چیز کے حلال و حرام کا فیصلہ کرنے کا حق شرعی مشیر کو ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ اس میدان کا ماہر ہوتا ہے۔

۶۔ حلال تصدیقی ادارہ جو ٹیم آڈٹ پر بھیج رہا ہے وہ شرعی گواہی کی شرائط مکمل کر رہی ہے؟

۷۔ حلال تصدیقی ادارہ کن حلال معیارات پر کام کر رہا ہے اور وہ کیا ہیں؟

جن اداروں میں صرف ضرورت پوری کرنے کے لئے شرعی مشیر رکھے جاتے ہیں وہاں اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ انہوں نے ان معیارات کو پڑھا تک نہیں ہوتا۔ ان معیارات کو پڑھنا شرعی مشیر کی ذمہ داری ہے اور اگر کوئی ایسی چیز اسے نظر آئے جس پر سوال اٹھ سکتا ہے تو اسکی تفصیلات اسے معلوم ہونی چاہئیں۔

۸۔ ٹاپ مینیجمنٹ اور سٹاف کی ذہن سازی

ایک شرعی مشیر کے ذمہ داری ہے کہ وہ جس ادارے سے منسلک ہے اس کی انتظامیہ اور دیگر اسٹاف کی ذہنی تربیت بھی کرتا رہے تاکہ اس ادارے سے منسلک افراد بنیادی مسائل سے واقف رہیں جیسے:

انتظامیہ کی دل میں حلال کی اہمیت ہو اور وہ ہر قسم کے ان فیصلوں سے دور رہیں جو خلاف شریعت ہیں تاکہ ادارے کی ساکھ پر کوئی حرف نہ آسکے۔

بقیہ افراد کی ذہنی تربیت کا فائدہ یہ ہوگا کہ ان کے دل میں بھی اس کام کی اہمیت برقرار رہے گی، اللہ کے آگے جوابدہی کا احساس زندہ رہے گا اور حلال و حرام کے بنیادی مسائل سے ہر شخص واقف رہے گا۔

۹۔ روزمرہ کے امور میں شرعی مشاورت دینا

کسی ادارے کو حلال تصدیق دینے کے بعد کام ختم نہیں ہوجاتا بلکہ ان اداروں کی روزانہ کی بنیاد پر کی جانے والی R&D سے متعلق اجزائے ترکیبی پر اپنے ادارے کے ماہرین کی رائے پر شرعی حکم بتانا بھی شامل ہے کہ وہ جزءترکیبی حلال ہے یا مشبوہ یا حرام؟

یہ چند گزارشات تھیں، جن پر عمل کیا جائے تو بہت سی وہ مشکلات جن کا شروع میں تذکرہ کیا گیا، ان کو پیش آنے سے یا پیش آنے کے بعد ان پر کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اللہ رب العزت ہمیں صحیح طریقہ سے رہنمائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

مفتی یوسف عبدالرزاق

چیف ایگزیگٹو سنہا حلال ایسوسی ایٹس پاکستان

17 جنوری 2017ء